## سوال

خدا حاضر ناظر ہے تو وحی کہاں سے آتی ہے

## جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

خدا ہر جگہ حاضر ناظر ہے اور

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ --سورۃ ق16

بھی ہے تو وحی کہاں سے اترتی تھی؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

خدا علم قدرت کے ساتھ ہر جگہ ہے بذاتہ عرش پر ہے اور آیہ کریمہ :

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ --سورۃ ق16

میں علم مراد ہے یا فرشتے جیسے کہتے ہیں فلاں بادشاہ فلاں بادشاہ سے لڑرہا ہے حالانکہ لڑنے والی فوج ہوتی ہے ۔ آگے فرشتوں کا ذکر بھی ہے جو اعمال لکھتے ہیں ۔ چنانچہ ارشاد ہے :

إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ --سورۃ ق17

''یعنی ہم اس وقت شاہ رگ سے زیادہ قریب ہوتے ہیں جب دولینے والے بیٹھے ہوئے لیتے ہیں ۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

**فتاویٰ اہلحدیث**

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص175